نوٹس برائے اٹھارہواں سالانہ اجلاسِ عام

نوٹس ہذا کے ذریعے آگاہ کیا جاتا ہے کہ سامبا بینک لمیٹڈ (بینک) کے 18ویں سالانہ عام اجلاس کا انعقاد 29 مارچ 2021، بروز پیر بوقت 12:00 بجے دوپہر، کو زوم ویڈیو کانفرنس کے ذریعے کیا جائے گا۔ تاہم، سکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کے سرکلر نمبر 04 برائے سال 2021ء کے تحت جاری شدہ ہدایات کی روشنی میں اگر کوئی معزز ممبر ذاتی طور پر اس اجلاس میں شرکت کرنا چاہے، تو وہ بینک کے رجسٹرڈ آفس بمقام سیکنڈ فلور، بلڈنگ نمبر ٹی-13، ایف-7 مرکز، نزد پوسٹ مال اسلام آباد، پاکستان تشریف لا کر مندرجہ ذیل معاملات/سفارشات میں حصہ لے سکتا ہے۔

عمومی امور

1۔ 21 اپریل 2020ء کو منعقد شدہ 17ویں عام اجلاس کے منٹس کی تائید و منظوری۔

2۔ بینک کے سالانہ آڈیٹڈ اکاؤنٹس بشمول ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس برائے اختتام سال 31 دسمبر 2020ء کو وصول، انکا تجزیہ اور ان کی منظوری دی جائے۔

3۔ آئندہ سالانہ عام اجلاس کے خاتمے تک کی مدت کے لیے آڈیٹرز کا تقرر۔ ریٹائرنگ آڈیٹرز میسرز کے پی ایم جی (KPMG) تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے اہلیت کی بنیاد پر اپنے دوبارہ تقرر کی پیش کش کی ہے۔

4۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے تجویز کردہ 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر سال کے لیے 0.75 روپے فی شیئر (7.50%) کے حتمی کیش ڈیویڈینڈ کی منظوری۔

خصوصی امور

5۔ کارپوریٹ/کمرشل بینکنگ کے پروڈیشنل ریگولیشن جی۔1 (جیسا کہ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 3 برائے سال 2019 ءمورخہ 17 اگست 2019 میں کی گئی ترمیم کے تحت) جس میں مزید مطالبہ کیا گیا ہے کہ معاوضوں کی پالیسی (ریموزیشن) کو بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سالانہ عام اجلاس میں پری یا پوسٹ فیکٹو (Pre-Post Facto) بنیاد پر، کریں گے۔ ان ہدایات کے مطابق غور اور اگر موزوں ہو، تو کسی تبدیلی یا بغیر تبدیلی کے مندرجہ ذیل ریموزیشن پالیسی برائے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی خصوصی قرارداد کو منظوری کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔

"طے کیا گیا کہ سامبا بینک لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے معاوضوں (ریموزیشن) کی پالیسی، جیسی پیش کی گئی، کو منظور کیا جاتا ہے"

6۔ غور کرنے اور اگر موزوں ہو تو کسی ترمیم یا بغیر ترمیم کے سامبا بینک لمیٹڈ (5 ارب روپے) کے ٹیئر (Tier)-II ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس کے اجراء کی مندرجہ ذیل قرارداد کی توثیق کی جاتی ہے۔

"طے کیا گیا ہے کہ سامبا بینک لمیٹڈ (SBL) کی جانب سے اپنے سرمائے میں معقولیت پیدا کرنے کی غرض سے، ٹرم فنانسنگ سرٹیفکیٹس کے اجراء، جیسے پیش کیا گیا ہے، کو منظور کیا جاتا ہے۔"

7۔ اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کنورژن ایونٹ کے وقوع پر ضروری ہوا تو (5,000,000,000) پاکستانی پانچ بلین روپے کی رقم بینک کے ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس کو بینک کے عام حصص میں تبدیل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل قرارداد پر غور و خوض اور اگر بہتر خیال کیا گیا تو ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر پاس کرنا۔ لہذا مزکورہ بالا مقصد کے لیے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سفارش کی ہے کہ ممبران درج ذیل قرارداد کو خصوصی قرارداد کی حیثیت سے منظور کریں۔

"طے کیا جاتا ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہیسل - III سرمائے کی ہدایات کے تحت ٹیئر - II کے سرمائے میں شمولیت کی غرض سے جاری شدہ سامبا بینک لمیٹڈ کے 5,000,000,000 روپے (5 بلین روپے) کے ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس کو بینک کے عام شیئرز میں تبدیل کیا جاسکے جس کی اجراء کے وقت زیادہ سے زیادہ حد 329,036,995 (تین سو انتیس ملین چھتیس ہزار نو سو پچانوے) اضافی عام شیئرز ہو سکے گی۔ اگر ایسا کرنے کی ہدایت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے، کسی عدم استحکام کے وقت کے ظہور پذیر ہونے پر، جس کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان خود طے کرے، کی جائے۔ اس اجراء کی قیمت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی اپنی جاری شدہ ہدایات اور ضوابط کے تحت بینک کے شیئرز کی اس تاریخ کی مارکیٹ ویلیو کے مطابق ہوگی جس دن اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف تعین شدہ سے عدم استحکام کے وقت کا آغاز ہو۔ اور ایسے تمام شیئرز کا اجراء (ماسوائے رائٹس کے) کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3) (1) 83 کے تحت کیا گیا ہو اور مزید یہ کہ یہ امر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3) (1) 83 کے تحت اجازت کے تابع ہوگا۔"

''مزید یہ طے کیا جاتا ہے کہ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز (بورڈ) یا بینک کے ایسے آفیسرز جن کو بورڈ نے مجاز کیا ہو۔ ان کو اس امر کا اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے تمام اقدامات جو ضروری ہوں، اس سے جڑے ہوئے ہوں اور مندرجہ بالا منتقلی کے لیے ناگزیر ہوں، جیسا اور جب ضرورت ہو، اٹھا سکیں گے اور ان کو مزید مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ تمام ضروری دستاویزات، معاہدوں اور خطوط، جیسا وہ ضروری سمجھیں، پر دستخط، انگوا ئیگز یکیوٹ اور ان کی ترسیل کر سکیں جن کو وہ مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے ضروری تصور کریں۔"

دیگر امور

چیئرمین کی منظوری سے دیگر کسی بھی امور کو زیر غور لا سکیں۔

مندرجہ بالا آئٹم نمبرز 6,5 اور 7 کے بارے میں معلومات، جیسا کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3) 134 میں درج ہیں، ساتھ منسلک کی گئی ہیں۔

بحکم بورڈ

ضیاء الحسنین شمسی

کمپنی سیکرٹری

8 مارچ 2021، کراچی

نوٹس

1۔ بینک کی شیئر ٹرانسفر بکس 22 مارچ 2021ء سے 29 مارچ 2021ء تک (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی۔ جو ٹرانسفر آرڈر 19 مارچ 2021ء کو کام کے اختتام تک بینک کے رجسٹرار میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے دفتر بمقام F-8، نزد فاران ہوٹل، نرسری، بلاک-6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی میں موصول ہونگے، ان کو اجلاس میں حاضری، اور ووٹ اور ڈیویڈینڈ کی ادائیگی کے لیے بروقت اور اہل تصور کیا جائے گا۔

2۔ کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 152 کے تحت 21 اپریل 2020ء کو منعقد ہونے والے سالانہ عام اجلاس کے منٹس کی نقول ممبران کی جانچ و پڑتال کے لیے دستیاب ہوں گی۔ وہ ممبران جو اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کریں گے اگر وہ 17 ویں اے جی ایم کے منٹس کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو وہ zia.shamsi@samba.com.pk پر ای میل کے ذریعے اپنی درخواست بھیج سکتے ہیں۔

3۔ معزز حصص یافتگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ایڈریس میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی کی بابت بینک کے شیئرز رجسٹرار میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ F-8، نزد فاران ہوٹل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی کو فوری طور پر مطلع کریں۔ ایسے حصص یافتگان جو کہ سی ڈی سی (CDC) کے ساتھ الیکٹرونک شیئرز رکھتے ہیں وہ اپنے ایڈریس کی کوئی تبدیلی اپنے شراکت داروں یا سی ڈی سی انویسٹرا کاؤنٹ سروسز، جہاں وہ اپنے شیئرز رکھتے ہیں، کے ذریعے کریں گے۔

4۔ ایک ممبر، جو سالانہ عام اجلاس میں حاضری اور ووٹ کا اہل ہے، وہ کسی دوسرے ممبر کو اپنا متبادل (پراکسی) بنا سکتا ہے تاکہ وہ اس کی جگہ پر اجلاس میں شرکت یا ووٹ دے سکے تاہم ایک کارپوریشن صرف کسی ایسے شخص کو اپنا پراکسی بنا سکے گی جو کہ پہلے سے ممبر نہ ہو بلکہ کارپوریشن کی جانب سے باقاعدہ مجاز کیا گیا ہو۔ پراکسی فارمز بینک کے رجسٹرڈ آفس میں سالانہ عام اجلاس کے شروع ہونے سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے وصول ہونا لازمی ہیں۔

A سالانہ عام اجلاس میں زوم، ویڈیو کانفرسنگ کے ذریعے شرکت کرنے کے قواعد:

تمام اہل شیئر ہولڈرز، جن کے نام بینک کی بکس میں 19 مارچ 2021ء کو کام کے اختتام تک، موجود ہوں اور وہ اے جی ایم (AGM) میں آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے شرکت کے متمنی ہوں، ان سے درخواست ہے کہ وہ کمپنی سیکرٹری آفس میں مندرجہ ذیل کوائف جلد از جلد، مگر اے جی ایم کے آغاز سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے ای میل agm@samba.com.pk پر فراہم کر کے رجسٹر ہوں۔

شیئر ہولڈر کا نام	سی این آئی سی نمبر	سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر/فولیو نمبر	سیل نمبر	ای میل ایڈریس

بینک تمام ضروری جانچ و پڑتال کے بعد، ان ممبران کو، جو رجسٹر ہوں گے، ان کی ای میل پر لاگ ان پاس ورڈ کے تفصیل ارسال کر دے گا۔ اے جی ایم کے دن شیئر ہولڈرز اپنے کسی بھی سمارٹ فون، لیپ ٹاپ، ٹیبلٹ یا کمپیوٹر پر، اپنی کسی بھی سہولت کی جگہ سے، لاگ ان کر سکیں گے اور اے جی ایم میں شرکت کر سکیں گے۔ لاگ ان کی یہ سہولت اجلاس شروع ہونے سے 30 منٹ پہلے کھولی جائے گی تاکہ شرکت کنندہ اجلاس میں شمولیت اختیار کر سکیں۔ براہ کرم، نوٹ فرمالیں کہ صرف وہ شیئر ہولڈرز جو مندرجہ بالا طریقہ کار کے مطابق خود کو رجسٹر کروا چکے ہوں گے، صرف وہ ہی اس اجلاس میں شرکت کے اہل ہوں گے۔

ممبر سالانہ عام اجلاس کے ایجنڈا کے بارے میں اپنی رائے اور تجاویز zia.shamsi@samba.com.pk پر ای میل کے ذریعے یا وٹس ایپ نمبر 3278728 (307) 92 + پر ارسال کر سکتے ہیں۔

B۔ سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے قواعد:

(i) انفرادی حوالے سے، اکاؤنٹ ہولڈرز یا سب اکاؤنٹ ہولڈرز، جن کی رجسٹریشن کی تفصیل سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (سی ڈی سی) ریگولیشنز کے مطابق اپ لوڈ ہیں، اپنی شناخت کو اپنے اصل کمپوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ کے ذریعے، سالانہ عام اجلاس میں حاضری/شرکت کے وقت پیش کر کے، اپنی شناخت کروائیں گے۔

(ii) سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈر کے لیے ضروری ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سرکلر نمبر 01 بتاریخ 26 جنوری 2000ء میں درج ہدایات کی پاسداری کرے۔

(iii) کارپوریٹ ادارہ ہونے کی صورت میں، بینک کو پراکسی (متبادل) فارم کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد، نامزد شخص کا دستخط شدہ مختار نامہ (اگر پہلے فراہم نہیں کیا گیا) سالانہ عام اجلاس کے وقت پیش کرنا ہوگا۔

C۔ پراکسیز (متبادل) مقرر کرنے کے قواعد:

(i) انفرادی حوالے سے، اکاؤنٹ ہولڈرز یا سب اکاؤنٹ ہولڈرز، جن کی رجسٹریشن کی تفاصیل سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (سی ڈی سی) ریگولیشنز کے مطابق اپ لوڈ ہیں، وہ اپنا پراکسی فارم مندرجہ بالا قواعد کے مطابق جمع کروائیں گے۔

(ii) پراکسی فارم پر دو افراد کی گواہی ہونی چاہیے جن کے نام پتہ اور سی این آئی سی نمبر فارم میں درج ہوں۔

(iii) کسی بینیفیشل اونرز اور متبادل (پراکسی) کے سی این آئی سی یا پاسپورٹ کی مصدقہ نقول، پراکسی فارم کے ساتھ مہیا کی جائیں گی۔

(iv) متبادل/پراکسی اپنا اصل قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) یا پاسپورٹ سالانہ عام اجلاس کے وقت پیش کرے گا۔

D۔ سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی ای میل/سی ڈی سی ایوایس بی/ڈی وی ڈی یا کسی دیگر میڈیا کے ذریعے سرکولیشن:

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے SRO 787 (1) /2014 بتاریخ 8 ستمبر 2014ء اور SRO 470 (1) / مورخہ 31 مئی 2016 کے ذریعے دی گئی ہدایات کے مطابق کمپنیوں کو اپنے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس (مثلاً سالانہ بیلنس شیٹ، نفع و نقصان کے اکاؤنٹس، مجموعی آمدنی کی اسٹیٹمنٹس، کیش فلو اسٹیٹمنٹ، فنانشل کے نوٹس، آڈیٹرز کی اسٹیٹمنٹس اور ڈائریکٹرز کی رپورٹ) اپنے ممبران کو بذریعہ سی ڈی سی ایوایس بی/ڈی وی ڈی یا کسی دیگر الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے، ان کے رجسٹرڈ پتوں پر ارسال کرنے کی اجازت ہے۔

ایسے تمام شیئر ہولڈرز، جو مالیاتی اسٹیٹمنٹس کی ہارڈ کاپی حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں، کو ایک اسٹینڈرڈ فارم کو (جو کہ کمپنی کی ویب سائٹ www.samba.com.pk پر بھی دستیاب ہے) پُر کر کے ہمیں کمپنی کے پتے پر ارسال کرنا ہوگا۔

E۔ سی این آئی سی (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ) جمع کروانا (لازمی شق)

i) ایسے تمام شیئر ہولڈرز، جنہوں نے اب تک اپنے فعال سی این آئی سی یا فعال پاسپورٹ کی نقول بینک کو جمع نہیں کروائی ہیں، انکو ایک مرتبہ پھر یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ وہ یہ دستاویز 19 مارچ 2021ء تک ارسال فرمادیں۔ سی این آئی سی نمبر/این ٹی این کی تفصیل ایک لازمی امر ہے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب وقتاً فوقتاً جاری کردہ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (اے ٹی ایل) میں شیئر ہولڈر کے ٹیکس اسٹیٹس کو دیکھنا بھی ضروری ہے۔

(ii) انفرادی شیئر ہولڈرز (بشمول تمام جوائنٹ ہولڈرز)، جن کے پاس بینک کے اصل شیئرز موجود ہیں، سے درخواست کی جاتی ہے کہ، اگر انہوں نے پہلے سے فراہم نہیں کر رکھے تو، وہ اپنے فعال سی این آئی سی کی نقل بینک یا اس کے شیئر رجسٹرار کو مہیا کر دیں۔ سی این آئی سی بھیجتے وقت تمام شیئر ہولڈرز اپنا متعلقہ فولیو نمبر لازمی طور پر تحریر کریں۔

(iii) فعال سی این آئی سی کی نقل نہ ملنے کی صورت میں بینک کمپنیز ایکٹ 2017 (کمپنیز ایکٹ) کے سیکشن 243 (B) کے تحت، ایسے شیئر ہولڈرز کی ڈیوڈینڈ کی ادائیگی کو روکنے پر مجبور ہوگا۔

F۔ پتے اور/یا ای میل ایڈریس کی تبدیلی:

شیئر ہولڈرز، جو کہ اصل (فزیکل) شیئر کی ملکیت رکھتے ہیں، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ فی الفور اپنے پتے یا ای میل ایڈریس میں کسی بھی تبدیلی، اگر ہو تو، اس کے بارے میں ہمارے شیئر رجسٹرار کو تحریری طور پر آگاہ کریں۔ جبکہ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے سی ڈی سی شراکت دار/سی اوسی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز میں اپنے پتوں کو اپ ڈیٹ کر لیں۔

G۔ کیش ڈیوڈینڈ کی الیکٹرونکل ادائیگی۔ آئی بی اے این (IBAN) کی فراہمی (لازمی شق)

ایک لسٹڈ کمپنی کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو کیش ڈیوڈینڈ کی ادائیگی، صرف الیکٹرونک طریقے سے، ان کے متعلقہ بینک اکاؤنٹس میں، جن کو ان شیئر ہولڈرز نے نامزد کر رکھا ہو اور جن کا اکاؤنٹ ٹائٹل شیئر ہولڈرز کے نام سے لازمی طور پر شروع ہوتا ہو، میں براہ راست ترسیل کے ذریعے کرے۔ چنانچہ، کمپنی فزیکل شیئر وارنٹ کے اجراء کی بجائے، ڈیوڈینڈ کی ادائیگی براہ راست اپنے شیئر ہولڈرز کے بینک اکاؤنٹس میں کرے گی۔

اپنے بینک اکاؤنٹس میں ڈیوڈینڈ کو براہ راست وصول کرنے کے لیے ممبران، جن کے پاس شیئر اصل حالت میں موجود ہیں، سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنا بین الاقوامی بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) بینک کی ویب سائٹ، www.samba.com.pk/samba/overviews/notices پر دستیاب "الیکٹرونک کریڈٹ مینڈیٹ فارم" کو پُر کر کے اپنے فعال سی این آئی سی کی نقل کے ساتھ کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو info.shares@famco.com.pk پر 19 مارچ 2021ء تک ارسال فرمائیں۔ شیئر ہولڈرز جن کے سی ڈی سی اکاؤنٹ ہیں وہ اپنا مینڈیٹ اپنے متعلقہ شراکت دار یا سی ڈی سی انویسٹرا کاؤنٹ سروسز کو مہیا کریں۔

H۔ ڈیوڈینڈز پر ودہولڈنگ ٹیکس:

شیئر ہولڈرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 150 کے تحت کمپنیوں کی ڈیوڈینڈ کی ادائیگی پر مختلف ٹیکس ریٹس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ریذیڈنٹ شیئر ہولڈرز پر موجودہ ٹیکس ریٹ درج ذیل ہیں:

a) 15 فیصد۔ برائے ایسے افراد جن کے نام انکم ٹیکس گوشواروں کی فعال ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست (اے ٹی ایل) میں موجود ہوں

b) 30 فیصد۔ ان افراد کے لیے جن کے نام فعال ٹیکس ادا کرنے والوں (اے ٹی ایل) میں ظاہر نہیں ہو رہے۔

ایسے افراد جن کے نام، فائلر ہونے کے باوجود، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ اے ٹی ایل میں درج نہیں ہیں، ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بینک کی بک کلوزیر (Book Closure) کے پہلے دن سے قبل اپنے نام اور فعال سی این آئی سی/این ٹی این کا اے ٹی ایل میں اندراج یقینی بنائیں تاکہ بینک ان کے کیش ڈیوڈینڈ پر 30 فیصد کی بجائے 15 فیصد کی شرح سے ٹیکس کی کٹوتی کر سکے۔

سی ڈی سی اکاؤنٹ رکھنے والے کارپوریٹ شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنے این ٹی ایز (NTNs) اپنے متعلقہ سی ڈی سی شراکت داروں یا سی اوسی اکاؤنٹ سروسز کو فراہم کریں۔ جبکہ ایسے کارپوریٹ شیئر ہولڈرز جن کے پاس اصل شیئرز موجود ہیں، وہ اپنا این ٹی این سرٹیفکیٹ بینک کے شیئر رجسٹرار کو ارسال کریں۔

ایف بی آر کے وضاحتی خط نمبر C No 1 (29) WHT/2006 بتاریخ 30 جون 2010 اور C No 1 (43) 17 - R 664 - 11 vol - DG/WHT/2008 بتاریخ 12 مئی 2015 کے مطابق، انکم ٹیکس آرڈیننس (آرڈیننس) کے دوسرے شیڈول کے پارٹ I کی شق B- 47 کے تحت ودہولڈنگ سے استثناء حاصل کرنے کے لیے آرڈیننس کے سیکشن 159 کے تحت فعال ایگزیمپشن (استثناء) سرٹیفکیٹ کی فراہمی ایک لازمی جزو ہے۔

ایسے شیئر ہولڈرز جن کے پاس ایف بی آر کا جاری کردہ فعال ایگزیمپشن سرٹیفکیٹ یا کم شرح پر ٹیکس کے اطلاق کا سرٹیفکیٹ موجود ہے، وہ ٹیکس سے استثناء حاصل کرنے یا کم ریٹ پر ٹیکس کے اطلاق کی درخواست کے لیے بینک کو اپنے سرٹیفکیٹ فراہم کر دیں۔ بصورت دیگر ڈیوڈینڈ پر ٹیکس کی کٹوتی آرڈیننس کے سیکشن 150 کے تحت کر دی جائے گی۔

(I) جوائنٹ شیئر ہولڈرز کے لیے ٹیکس کا اطلاق:

فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اس بارے میں وضاحت کر دی ہے کہ اگر شیئر کی ملکیت جوائنٹ اکاؤنٹ یا نام پر ہو تو ہر اکاؤنٹ یا جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کو انفرادی طور پر فائلر یا نان فائلر کے طور پر پرکھا جائے گا اور ٹیکس کی کٹوتی ان کی شراکت کے تناسب سے کی جائے گی۔ اگر کسی طور پر (جوائنٹ ہولڈرز کے) شراکت کے تناسب کا تعین نہ ہو سکے تو انکے شیئرز کے تناسب کو مساوی تصور کیا جائے گا اور ٹیکس کی کٹوتی بھی اسی معیار پر کی جائے گی۔

مندرجہ بالا کے تناظر میں شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی ہر جوائنٹ شیئر ہولڈنگ کے بارے میں شیئرز کی ملکیت کے تناسب سے بینک کے رجسٹرار کو 19 مارچ 2021ء سے پہلے ذیل میں درج کوائف کے ساتھ مطلع کریں۔

کمپنی کا نام	فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	کل شیئرز	پرنسپل شیئر ہولڈرز		جوائنٹ شیئر ہولڈرز	
			نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب شیئرز کی تعداد	نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب شیئرز کی تعداد

J۔ زکوۃ کی کٹوتی

زکوۃ کی لازمی کٹوتی سے استثناء حاصل کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 50 روپے کے نان جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر اپنے زکوۃ ڈیکلریشن فارمز C Z - 50 کی نقل کو نوٹری پبلک سے تصدیق کروا کر شیئر رجسٹرار کو ارسال کر دیں۔

K۔ ای ووٹنگ

کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 145 - 143 اور کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018ء کی متعلقہ شقوں کے تحت ممبر اپنے پول (POLL) کی طلب کے حق کو، اجلاس کی مطلوبات کے تابع رکھتے ہوئے، اختیار کر سکتا ہے

L۔ ان کلیمڈ ڈیوڈینڈ/شیئرز کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 244 کے تحت

کمپنی کے غیر دعوی شدہ (ان کلیمڈ) ڈیوڈینڈ یا شیئرز جو کہ اپنی قابل ادا تاریخ سے 3 سال کی مدت تک ان کلیمڈ یا بغیر ادائیگی کے طور پر برقرار ہیں، کی تازہ ترین فہرست بینک کی ویب سائٹ www.samba.com.pk/samba/overviews/notices پر دستیاب ہے

شیئر ہولڈرز کی جانب سے کلیم داخل کرنے کے لیے کلیم فارم بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ ڈیوڈینڈ یا شیئرز کی وصولی کے لیے فارمز کا کمپنی کے رجسٹرار کے پاس جمع ہونا لازم ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3) 134 کے تحت اہم حقائق کا بیانیہ

ایجنڈا آئٹم نمبر 5۔ ڈائریکٹرز کے معاوضوں کی پالیسی:

لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز کے ریگولیشن نمبر 16 کو کارپوریٹ/کمرشل بینکنگ کے ریگولیشن جی - I کی شقوں کو ساتھ ملا کر پڑھنے کے مطابق سامبا بینک لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز، اپنے انفرادی ڈائریکٹرز کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت کے لیے دیئے جانے والے معاوضوں کو طے کرنے کے لیے ایک باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے پابند ہیں۔ مزید یہ کہ کارپوریٹ/کمرشل بینکنگ کے پروڈیشنل ریگولیشنز کے ریگولیشن 1 - G (جیسا کہ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 03 برائے سال 2019ء بتاریخ 17 اگست 2019ء کے تحت ترمیم شدہ) کے مطابق ڈائریکٹرز کے معاوضوں کی پالیسی کو بینک کے شیئرز ہولڈرز، سالانہ عام اجلاس میں پری یا پوسٹ فیکٹو بنیاد پر منظور کریں گے۔ چنانچہ، مندرجہ بالا ضوابط کی تعمیل میں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈائریکٹرز کی ریموزیشن (معاوضوں) کی پالیسی کو منظور کیا ہے اور یہ پالیسی اب شیئر ہولڈرز کی پوسٹ فیکٹو منظوری کے لیے ریگولیٹری تقاضوں کے مطابق پیش کی جا رہی ہے۔ ایسے شیئر ہولڈرز جو اس 'مجوزہ ڈائریکٹرز کی ریموزیشن پالیسی' کی جانچ یا تجزیہ کرنا چاہتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کی وہ zia.shamsi@samba.com.pk پر اپنی ای میل کے ساتھ اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی نقل اور فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر کی تفصیل ارسال کریں۔

جیسا کہ ریموزیشن پالیسی بینک کے ڈائریکٹرز سے متعلقہ ہے لہذا، بینک کے ڈائریکٹرز مندرجہ بالا خصوصی امور میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان امور سے اجتناب برتیں گے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 6 ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ:

سامبا بینک لمیٹڈ نے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (I) 66 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 6 بتاریخ 15 اگست 2013ء (جیسا کہ اس میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوئی ہے) اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ تمام اصولوں، ضوابط، سرکلروں اور اجازتوں کو ساتھ ملا کر پڑھنے سے حاصل قوائد کے زیر نگرانی اپنے ٹیئر II (TIER - II) کیپٹل میں شمولیت کے لیے 5,000,000,000 روپے تک کے ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس (ٹی ایف سیز) کا بطور قابل واپسی تمسکاتی سرمائے کے اجراء کیا ہے۔ ان ٹی ایف سیز کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم کو بینک کے سرمائے کی معقولیت اور بینک کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں اجازت شدہ کاروباری سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

چنانچہ، مندرجہ بالا مقاصد کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹرز تجویز کرتے ہیں کہ ممبران درج بالا قرارداد کو منظور کر سکتے ہیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 7 ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ کی منتقلی:

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 6 بتاریخ 15 اگست 2013 جاری کردہ ہیسل III کیپٹل کی ہدایات کے تناظر میں سامبا بینک لمیٹڈ نے اپنے ٹیئر - II کیپٹل میں شمولیت کے غرض سے 5,000,000,000 روپے (5 بلین روپے) کے قبل واپسی سرمائے کی شکل میں ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس کا اجراء کیا ہے۔

ہیسل III سرمائے کی ہدایات کی روشنی میں اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق پوائنٹ آف نان وائیبلٹی (عدم استحکام کا وقت) وقوع پذیر ہو گیا ہے تو ایسی صورت میں وہ بینک کو اپنے ٹیئر - II سرمائے کے انسٹرومینٹس (یا اسکے کسی حصے) بشمول ٹی ایف سیز کو ایسے وقت یا اوقات اور ایسے کسی تبادلے اور ایسی شرائط وضوابط جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان خود طے کرے اور جو کہ ہیسل III سرمائے کی ہدایات اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی اور جاری کردہ ہدایات کے تحت، حکم دے گا کہ ان ٹی ایف سیز کو بینک کے عام حصص میں منتقل کر دے۔ مروجہ قوانین اور ضوابط کے تحت اضافی معلومات درج ذیل ہیں۔

ان افراد کے نام جن کو یہ شیئرز جاری کیئے جائیں گے	شیئرز ٹی ایف سیز ہولڈرز کو (کسی بھی پی او این وی کے وقوع پزیر ہونے پر) جاری کیئے جائیں گے
وہ قیمت جس پر یہ مجوزہ شیئرز جاری کیئے جائیں گے	اس قیمت پر جو بینک کے شیئرز کی اس دن کی مارکیٹ ویلیو ہوگی جب اسٹیٹ بینک کے طے شدہ پی او این وی (PONV) کا آغاز ہو، جاری کیئے جائیں
اجراء کا مقصد، اس اجراء سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال اور بینک کے شیئرز ہولڈرز کو اس سے ملنے والے فوائد اور ضروری تفصیل۔	واجب الادا ٹی ایف سی کی رقم کو (مکمل یا جزوی طور پر) بینک کے شیئرز میں منتقل کرنا
افراد کے موجودہ ملکیتی شیئرز کی تعداد جن کو یہ مجوزہ شیئرز جاری کیئے جائیں گے	قابل اطلاق نہیں
مجوزہ اجراء کے بعد افراد کے کل ملکیتی شیئرز	قابل اطلاق نہیں
کیا افراد نے ایسے شیئرز کی خریداری کے لیے کوئی تحریری اجازت دی ہے۔	ٹی ایف سی کے اجراء کے لیے، ٹی ایف سی کے اجراء کے معاہدے ایسی تمام منتقلیوں کے بارے میں تفصیل درج ہے
واضح کریں کہ ایسا کیوں ہے کہ رائٹ شیئرز کے علاوہ اور نہ ہی بطور رائٹ شیئرز، مجوزہ شیئرز کا اجراء کیا جا رہا ہے	یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سرکلر نمبر 6 بتاریخ 15 اگست 2013 کے عین مطابق ہے
وضاحت بمعہ تازہ ترین دستیاب مارکیٹ کی قیمتوں کی تفصیل اور بریک اپ ویلیو فی شیئر اگر یہ قیمت پار ویلیو سے مختلف ہو۔	قابل اطلاق نہیں
تین ماہ کے دوران اور بورڈ کے اعلان سے 6 ماہ پیشتر کی مارکیٹ پرائس کی تفاصیل اور اس کے ساتھ تازہ ترین دستیاب مارکیٹ پرائس	قابل اطلاق نہیں

جاری کیئے گئے عام شیئرز کا درجہ بینک کے موجودہ شیئرز کے ساتھ ہر اعتبار سے پیری پاسو (Peri Passu) کا ہوگا۔

بینک کے ڈائریکٹرز کو مندرجہ بالا قراردادوں سے کسی بھی طرح کی براہ راست یا بالواسطہ دلچسپی نہیں ماسوائے اپنی بطور شیئر ہولڈر کی انفرادی حیثیت اور اپنی متعلقہ شیئرز کی ملکیت کی حد تک۔